

تبلیغ میں نئے دوستوں کے لئے بالکل آسان اور سادہ

چھ نمبر

مع

آداب گشت

مرتب:

قاری گل بہادر صاحب و سلور ضلع ویر پانڈہ صاحب آباد

مترجم سعید اللہ جان فاضل وفاق المدارس ملتان

PDFBOOKSFREE.PK

ناشر: مکتبہ دیوبند

محکمہ جنگی پشت قصہ خوانی پشاور شہر

نئے ساتھیوں کے لئے
سادہ اور آسان

چھ نمبر

PDFBOOKSFREE.PK

آداب گشت

مرتب: قاری گل بہادر صاحب

مترجم: مولانا سعید اللہ جان صاحب

ناشر: مکتبہ دیوبند محلہ جنگلی پشاور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: سادہ اور آسان چھ نمبر
 مرتب: قاری گل بہادر صاحب
 کمپوزنگ: دارالترجمہ و کمپوزنگ سنٹر
 عبدالغنی پلازہ محلہ جنگلی پشاور
 تعداد: ۲۲۰۰ دو ہزار دو سو
 قیمت: ۲۵ روپیہ

ناشر:

مکتبہ دیوبند محلہ جنگلی عقب قصہ خوانی پشاور

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
۱	تمہید	۱۱	۱۱	ذکر کا مقصد	
۲	کلمہ کی الفاظ	۱۲	۱۲	ذکر کے فضائل	
۳	کلمے کا معنی	۱۳	۱۳	اکرام مسلم کا مقصد	
۴	کلمے کا مقصد	۱۴	۱۴	اکرام مسلم کے فضائل	
۵	کلمہ کے فضائل	۱۵	۱۵	صحیح نیت کا مقصد	
۶	دوسرا نماز	۱۶	۱۶	صحیح نیت کے فضائل	
۷	نماز کا مقصد	۱۷	۱۷	دعوت و تبلیغ کا مقصد	
۸	نماز کے فضائل	۱۸	۱۸	دعوت و تبلیغ کے فضائل	
۹	تیسرا علم و ذکر	۱۹	۱۹	تشریح	
۱۰	علم کے فضائل	۲۰	۲۰	گشت کے لئے تمہید	

تمہید

یہ کتاب خاص نئے دوستوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ لہذا
نئے دوستوں کو درخواست ہے کہ پہلے ان چھ نمبروں کو
ترتیب سے دیکھ کر یاد کریں۔ مثلاً:-

اول کلمہ طیبہ دوم نماز

سوم علم و ذکر چھارم اکرام مسلم

پنجم صحیح نیت ششم دعوت و تبلیغ

پھر ہر نمبر کا مقصد اور ایک ایک فضیلت یاد کریں اس
کے بعد اسکو مزید فضیلتیں یاد کرنا آسان ہوگا۔

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
۲۱	گشت کا مقصد	۲۷	۲۷	مذاکرہ	
۲۲	گشت کے فضائل	۲۸	۲۸	خطبہ نکاح	
۲۳	آداب گشت	۲۹	۲۹	نکاح کے بعد دعا	
۲۴	سورۃ اخلاص کے	۳۰	۳۰	جمعہ کا پہلا خطبہ	
	مختصر فضائل	۳۱	۳۱	عید الفطر کا خطبہ	
۲۵	زندگی کے بارہ	۳۲	۳۲	عید الاضحیٰ کا خطبہ	
	(۱۲) اصول	۳۳	۳۳	دوسرا خطبہ	
۲۶	داعی کے آٹھ	۳۴	۳۴	منزل	
	صفات	۳۵	۳۵	فضائل و فوائد	

ناشر: مکتبہ دیوبند

عقب قصہ خوانی بازار محلہ جنگلی پشاور

۲
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ .

میرے عزیز دوستو اور بزرگو ہمارے دین میں کچھ صفات

ایسی ہیں کہ اگر انکو ہم سیکھ لیں اور اس پر عمل کریں تو ہم کو

پورے دین پر چلنا آسان ہو جائیگا۔ اس میں پہلا کلمہ

طیبہ ہے۔ دوسرا نماز ہے تیسرا علم و ذکر ہے چھوتا اکرام

مسلم پانچواں صحیح نیت اور چھٹا دعوت و تبلیغ ہے۔

پہلا کلمہ طیبہ ہے

کلمہ طیبہ کے الفاظ یہ ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کلمے کا معنی

کلمہ طیبہ کا لفظی معنی یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ۔

اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں ہے۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ .

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا رسول ہے۔

کلمے کا مقصد

کلمے کا مقصد یہ ہے کہ تمام مخلوق سے اللہ تعالیٰ

کے حکم کے بغیر کچھ نہ ہونے کا یقین اور اللہ تعالیٰ سے

ہونے کا یقین ہمارے اور آپ کے دلوں میں آجائے۔

کہ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کے حکم اور ارادے کے بغیر کچھ نہیں

کر سکتے اور اللہ تعالیٰ مخلوق کے بغیر سب کچھ کرتے ہیں۔

مخلوق ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کو محتاج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ صمد ذات ہے نفع و نقصان خیر اور شر عزت اور ذلت صحت اور بیماری اللہ رب العزت کے اختیار میں ہیں۔ اگر تمام مخلوق جمع ہو کر کسی کو عزت دینا چاہے لیکن اللہ تعالیٰ اسکو عزت دینا نہ چاہے تو یہ تمام مخلوق اسکو عزت نہیں دے سکتا۔ اور عزت کے بخوتے ہوئے اللہ تعالیٰ انکو ذلیل کرے گا۔ جیسا نمرود اور فرعون وغیرہ کہ انکے عزت کے تمام آلات و ذرائع موجود ہیں حکومت اور بادشاہت بھی ہے مال و دولت بہت زیادہ لیکن ان کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انکو ایسا ذلیل و رسوا کیا کہ تمام دنیا والوں نے دیکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ

ثابت کر دیا کہ عزت اور ذلت میں دیتا ہوں نفع اور نقصان میرے اختیار میں ہے۔ اور اگر تمام مخلوق جمع ہو کر کسی آدمی کو ذلیل کرنا چاہے لیکن اللہ تعالیٰ اسکو ذلیل نہیں کرنا چاہتا تو یہ تمام مخلوق اسکو ذلیل نہیں کر سکتا۔ اور ذلت کے اسباب موجود ہوتے ہوئے اسکو اللہ تعالیٰ عزت دے گا۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آگ کے اندر عزت دیدی۔ یہ یقین ہمارے اور آپکی بن جائے۔ اور یہ یقین بنے گا ان شاء اللہ دعوت سے۔ کلمے کا دوسرا جز ہے مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک طریقوں میں ہماری اور آپکی دونوں جہانوں کی کامیابیوں کا یقین اور غیر کے طریقوں

میں دونوں جہانوں کی ناکامیوں کا یقین ہمارے اور آپ کی دلوں میں آجائے۔ نبی علیہ السلام کے طریقوں میں کامیابی اور غیر کے طریقوں میں ناکامی کا یقین ہو۔ ہمارے اور آپ کی عبادات معاملات کھانا پینا سیرت اور صورت نبی علیہ السلام کے طریقوں پر ہو جائے۔

کلمے کی فضیلت

کلمے کی بہت زیادہ فضیلتیں ہیں۔ ایک فضیلت یہ ہے کہ جو بھی اس کلمے کی بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں تو انکے اعمالناہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور اسکی جگہ پر نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں (فضائل اعمال) دوسری فضیلت یہ ہے کہ جو بھی روزانہ اس کلمے کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں گا تو

اللہ تعالیٰ اس آدمی کو قیامت کے دن قبر سے اس حالت میں اٹھائے گا کہ اس کا چہرہ چودویں چاند کی طرح چمکتا ہوگا (طبرانی) تیسری فضیلت یہ ہے۔ کہ جو بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھتا ہے تو اس کی منہ سے ایک سبز پرندہ نکلتا ہے اس پرندے کے دو پر ہوتے ہیں اس پر یا قوت اور موتی لگی ہوئی ہوتی ہے وہ پرندہ آسمان کی طرف اڑھتا ہے اور اس کی شہد کی مکی کی طرح آواز ہوتی ہے۔ اس کو کہا جاتا ہے کہ شہر جاؤ کہتی ہے کہ کیسے شہر جاؤں کہ اب تک مجھے پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی ہے تو پھر اسکے پڑھنے والے کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور اس پرندے کو ستر (۷۰) زبانیں دی جاتی ہیں اس پر قیامت تک اس پڑھنے والے کیلئے مغفرت کرتی ہے۔ اور قیامت کے دن

وہ پرندہ اس کلمے کی پڑھنے والے کا رہبر ہوگا یہاں تک کہ اس کو جنت میں داخل کریگا۔ (تنبیہ الغافلین) چوتھی فضیلت یہ ہے کہ جنت کی قیمت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔ پانچویں فضیلت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بھی اخلاص سے یہ کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے پوچھا کہ اس کلمے کا اخلاص کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمہ اسکو حرام کاموں سے منع کریگا۔ (فضائل اعمال)

دوسرا نماز ہے

نماز کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اور آپ کی چوبیس گھنٹے

کی زندگی نماز کی صفات پر آجائے۔ جس طرح تکبیر تحریمہ کے بعد ہم پر حلال کام حرام ہو جاتی ہے مثلاً باتیں کرنا، کھانا، پینا وغیرہ اس طرح ہمارے باہر کی زندگی بن جائے۔ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حرام کی ہیں۔ اس سے اپنے آپ کو بچائیں۔ اور جن چیزوں کا حکم دیا ہے وہ پابندی سے کریں۔

نماز کی فضیلت

نماز کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں کچھ فضائل یہ ہیں۔
۱۔ جو بھی نماز کی پابندی اور اہتمام کرتے ہیں۔
تو اللہ تعالیٰ اس کی پانچ قسم کے اکرام و اعزاز فرماتے ہیں

پہلایہ کہ اسکی رزق کی فراخی ہوگی۔ دوسرا قبر کی عذاب
 اس پر نہیں ہوگا۔ تیسرا اعمالنامہ اسکو دائیں ہاتھ میں دیا
 جائیگا۔ چوتھا بل صراط پر چلنے کی طرح گزر جائیگا۔ پانچواں
 بخیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیگا۔ (فضائل
 ۱) ۲۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
 ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی مشکل کام پیش
 آجاتا تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاتا۔ (احمد و ابوداؤد) اس
 لئے کہ ہر پریشانی کے وقت نماز کی طرف متوجہ ہو جانا
 چاہئے۔ ۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی
 ٹھنڈک نماز ہے۔ (فضائل اعمال) ۴۔ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی چالیس روز تک اخلاص
 سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ اسکو دو

پروانے دیتے ہیں۔ ایک جہنم سے خلاصی کا اور دوسرا نفاق
 سے بری ہونیکا (ابوداؤد) ۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کا ارشاد ہے کہ سراسر ظلم و کفر اور نفاق ہے اس آدمی
 کیلئے جو منادی (مؤذن) کی اذان سنیں اور نماز کیلئے نہ
 جائے۔ (احمد۔ طبرانی) ۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں جو آدمی پانچ
 وقت کی نماز کی پابندی اور اہتمام کرتے ہیں اس کو جنت
 میں ضرور داخل کر دوں گا۔ اور جو اس طرح نہیں کرتا تو
 اس کی میرے ذمہ کچھ نہیں۔ (فضائل اعمال)

تیسرا علم اور ذکر ہے

علم کا مقصد یہ ہے کہ ہر مرد و عورت بالغ مسلمان پر اتنا

علم حاصل کرنا فرض اور ضروری ہے کہ وقت کا امر جان لیں کہ اس میں مجھے اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے اور نبی علیہ السلام کا طریقہ کیا ہے ہر شعبے والوں پر اس شعبے کا حاصل کرنے سے پہلے اس شعبے کا علم جاننا فرض ہے۔ دوکان والے ہر دوکان چلانے سے پہلے اس دوکان کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔ زمیندار پر زمینداری سے پہلے اور ملازم پر ملازمت سے پہلے اس ملازمت کرنے کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔

علم کے فضائل

علم کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں اس میں سے کچھ فضائل

یہ ہیں۔ ۱۔ جو بھی قرآن پاک کی ایک آیت یاد اور حفظ کر لیں تو یہ سو (۱۰۰) رکعت نفل پڑھنے سے افضل ہے اور جو علم کا ایک باب سیکھ لیں اس وقت اس پر اس کا عمل ہو یا نہ ہو تو ایک ہزار (۱۰۰۰) رکعت نفل پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (فضائل اعمال) ۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس آدمی کے دل میں قرآن پاک کا کوئی حصہ موجود نہ ہو تو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی) ۳۔ ایک فقیہ عالم شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے۔ ۴۔ قیامت کے دن ایک حافظ قرآن اپنے کنبہ اور خاندان کے دس ایسے آدمیوں کی

شفاعت کر کے جنت میں داخل کرے گا جن کیلئے جہنم واجب تھا (فضائل اعمال۔ احمد برندی)

ذکر کا مقصد

ذکر کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ دھیان آجائے یعنی ہم ہر وقت کا اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔

ذکر کی فضیلت

ذکر کی فضیلت بہت زیادہ ہیں۔ ۱۔ ایک فضیلت یہ ہے کہ ذکر کرنے والے زندہ ہیں اور نہ ذکر کرنے والے مردوں کی طرح ہیں اگرچہ وہ زندہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

۲۔ ذکر کرنے والے ہنتے ہنتے جنت میں داخل ہوگا۔

(فضائل اعمال)۔ ۳۔ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اس

میں ایک دروازہ صرف ذاکرین کیلئے ہے (فضائل

اعمال)۔ ۴۔ ذکر شیطان کو دفع کرتا ہے اور اس کا قوت ختم

کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔ دل

سے غم کو دور کرتا ہے اور دل کی اطمینان کا سبب ہے

مناقت سے دور اور دل کی صفائی ہے۔ (فضائل اعمال)

اس لئے ہم اور آپ کو ذکر اور دعاؤں کا موقع ہے کہ اس

کی پابندی کریں۔ ۵۔ قیامت کے دن اعلان ہوگا کہ عقل

والے کہاں ہیں پوچھا جائیگا کہ عقل والے کون لوگ

ہیں۔ ارشاد ہوگا کہ عقل والے وہ لوگ ہیں کہ ہر وقت یعنی لیٹے ہوئے کھڑے اور بیٹھتے اور چلتے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے تھے تو ایک جماعت یعنی گروہ آجائے گا اور انکو ایک جھنڈا دیا جائیگا اور بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کیا جائیگا (فضائل اعمال)

چھوٹا اکرام مسلم ہے

اکرام مسلم کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہمارے اور آپ کے دلوں میں ہر مسلمان بھائی کا قدر و عزت پیدا ہو جائے۔ ہر مسلمان کا قدر کریں اور ہر مسلمان اپنے آپ سے اعلیٰ اور بلند سمجھے۔ اس کی بے عزتی نہ کریں۔

اور علماء کرام کا عزت کریں۔ اور بڑوں کی قدر کریں۔ اور چھوٹوں پر شفقت کریں۔

اکرام مسلم کی فضیلتیں

اکرام مسلم کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں کچھ فضائل یہ ہیں:- ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

ہیں کہ جو ہمارے علماء کی قدر نہ کریں اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کریں اور ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کریں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ ۲۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کسی مسلمان مریض کی تیمارداری کیلئے جائے تو ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے شام تک اسکے لئے

مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔ اور جو شام کے وقت جائے تو صبح تک ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ ۳۔ جو کسی مسلمان کی مدد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ جو کسی مسلمان کی حاجت کو پورا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرتا ہے۔ جو کسی مسلمان کی عیب کو چھپاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عیب کو چھپائیگا۔ (مسلم، ابوداؤد) ۴۔ جو کسی مسلمان سے کوئی مصیبت دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی مصیبت کو دور کریگا (ابوداؤد)۔ ۵۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں لوگوں کو کھانا

دیا جاتا ہے۔ اس گھر میں برکت اس تیزی سے آتی ہے جس طرح چھری اونٹ کی کوہان میں تیزی سے چلتا ہے۔ (کنز العمال)

پانچواں صحیح نیت ہے

صحیح نیت کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہم اور آپ ہر نیک کام خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کریں اس میں کوئی زیادہ کھلاوہ نہ ہو صرف اور صرف اللہ کی رضا مقصد ہو۔

صحیح نیت کے فضائل

اس کی فضائل تو زیادہ ہیں کچھ فضیلتیں یہ ہیں۔

۱۔ جو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کسی کو ایک کچھ رو دیں۔

تو اللہ تعالیٰ اسکو اُحد پہاڑ کے برابر ثواب دیتے ہیں۔ (بخاری شریف)

تشریح۔ یعنی یہ اس طرح ہے کہ اس نے بڑے بڑے پہاڑ صدقہ کئے ہوں۔ اور پہاڑوں کے برابر سونا اور چاندی صدقہ کریں لیکن اس میں شہرت ریاکاری دکھلاوہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے رضا اور خوشنودی کے علاوہ دوسرا مقصد ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کو کچھ ثواب نہیں دیتا بلکہ اس کے ساتھ اس مال کا حساب ہوگا۔ ۲۔ جو ایسا چھپ کر صدقہ کرے کہ اس کا بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عرش کے سایہ میں جگہ

دیگا۔ (بخاری و مسلم) ۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ خوشی ہوں اخلاص والوں کیلئے ہدایت کے چراغ ہیں انہی کے وجہ سے بڑے بڑے فتنے ختم ہوتے ہیں (یہی و ترغیب)

چھٹا دعوت و تبلیغ

دعوت و تبلیغ کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہم خود نیک کام کریں اور دوسروں کو نیکی کے طرف بلائیں خود بھی برے کام نہ کریں اور دوسروں کو بھی بُرے کاموں سے روکیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مال و جان اور وقت دیا ہے۔ یہ مال و جان اور وقت کو اللہ تعالیٰ کے دین پر خرچ کریں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ دین قیمتی ہے اللہ تعالیٰ ہم کو قیمتی بنا دیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والا کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت کے سبب دیا ہے۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم نبوت کا دروازہ بند ہو گیا ہے۔ قیامت تک دوسرا نبی نہیں آئے گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام یعنی خود پورے دین پر چلنا اور پورا دین پورے دنیا تک پہنچانا اللہ تعالیٰ نے ہر ہر امتی کے ذمہ لگا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کی بہت زیادہ فضیلتیں ہیں ان میں سے کچھ فضیلتیں یہ ہیں۔

دعوت و تبلیغ کے فضائل

۱۔ اللہ کے راستے میں جو بھی اس نیت پر کھڑے نکلیں کہ یہ دین ہم میں کیسے آجائے اور پوری دنیا میں کیسے آجائے تو اس راستے میں ایک نماز انچاس کروڑ (۳۹۰۰۰۰۰۰۰) نمازوں کے برابر ہے۔ ۲۔ اللہ کے راستے میں ایک روپیہ لگانا سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) روپے خرچ کرنے کے برابر ہے۔ ۳۔ اللہ تعالیٰ کے اکثر مخلوق اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔ تشریح۔ پہلا اور دوسرا نمبر فضیلت دو حدیثوں کا مجموعہ ہے۔ وہ حدیث مشکوٰۃ شریف میں اس طرح ہے کہ اللہ کے راستے میں مال خرچ

کرنا ایک روپیہ سات لاکھ روپیہ خرچ کرنے کے برابر ہے۔ اور ابوداؤد شریف میں ہے کہ اللہ کے راستے میں بدنی عبادت مالی عبادت سے سات سو (۷۰۰) گنا زیادہ ہوگا۔ تو سات سو (۷۰۰) کو سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) میں ضرب دیدیں تو اس سے انچاس کروڑ بنتا ہے۔ (۷۰۰ ۷۰۰۰۰۰ ۳۹۰۰۰۰۰۰) ۴۔ جو بھی اللہ کے راستے میں نکلیں اور اس میں اس کے جسم پر جو گرد و غبار پڑتا ہے تو یہ گرد و غبار اور جھنم کا دھواں ایک جسم پر جمع نہیں ہو سکتا۔ ۵۔ جو بھی اللہ کے راستے میں نکلیں تو اکثر مخلوق ان کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔ ۶۔ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ تروا تازہ رکھیں اس آدمی کو جس نے میری بات کو سنا اور دوسروں تک پہنچایا۔ (مشکوٰۃ) ۷۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے حمد و ثنا کے بعد ارشاد فرمایا اے لوگوں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو۔ اور دعوت و تبلیغ کا کام کرتے رہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ وقت آجائے کہ تم دعائیں مانگوں اور قبول نہ ہو اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہوں اور پورا نہ ہوتا ہو اور دشمن کے خلاف مدد مانگیں اور میں آپ کی مدد نہیں کروں گا (اتن ماجہ) ۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ امر

بالمعروف اور نہی عن المنکر (دعوت و تبلیغ) کا کام چھوڑنے والا نہ قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ مجھ پر ایمان رکھتے ہیں۔ (کنز العمال)۔ ۹۔ دوسری حدیث میں ہے کہ دعوت و تبلیغ کا کام نہ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے (ترمذی) تو میرے بھائیوں اور دوستوں پورے دین پر عمل کرنا اور پورے دین پر چلنا اور پورے دین کو پوری دنیا تک پہنچانا اور پوری دنیا کی کفر اور باطل کو ختم کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر امتی کے ذمہ ختم نبوت کے صدقے میں اللہ پاک نے لگا دی ہے تو اس کام کے سیکھنے کیلئے موت سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ کے راستے میں

چار ماہ لگانی ہیں۔ اور پھر کم از کم اپنی زندگی کا زکوٰۃ نکالنا ہے۔ کہ وہ سال میں ایک چلہ یعنی چالیس دن ہیں اور ہر ماہ میں ایک سہ روزہ یعنی تین دن اور ہفتہ میں دو گشت کرنی ہیں ایک گشت اپنے محلہ میں اور دوسرا گشت دوسرے محلہ میں اور روزانہ دو تعلیم کرنا ایک گھر میں ایک مسجد میں اور شب جمعہ میں شریک ہونا آنے والے جماعتوں کا نصرت کرنا اور چلنے والے جماعتوں کے ساتھ ہجرت کرنا۔ تو بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کا دین ہماری اور آپکی زندگی میں آجائے اور پوری دنیا میں آجائے اللہ کے راستے میں چار ماہ کیلئے کون کون تیار ہیں اپنے ایمان

۱۸
 بنانے کیلئے جی جزاکم اللہ بماؤجی چالیس دن کیلئے
 روزہ کیلئے نقد بماؤ یولو جی اللہ کے راستے میں کم و زائد
 اوقات کیلئے بماؤ بماؤ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید گشت

میرے عزیز دوستوں اللہ تعالیٰ نے ہم اور آپ
 پر احسان اور کرم فرمایا کہ ہم اور آپ کو اپنے گھر لانے کی
 توفیق دیدی اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا نصیب
 فرمایا اور پھر اپنے دین کی باتوں کی سننے کی توفیق دی یہ
 ہمارے اور آپ کا کمال نہیں تھا بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کا

احسان تھا اس لئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے
 بغیر نہ کوئی نیکی حاصل کر سکتا ہے اور نہ کوئی برائی سے بچ
 سکتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اچھی طرح وضوء کریں اور
 مسجد کو صرف نماز کے ارادے سے گھریا دوکان سے نکلے
 اس کے ساتھ کوئی اور ارادہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر قدم
 پر ایک نیکی دیتے ہیں اور ایک گناہ معاف کرتے ہیں اور
 جنت میں ایک درجہ بلند کرتے ہیں اور جب یہ مسجد پہنچ
 جائے اور جماعت ہو چکی ہو اور اس پر وہ خضہ ہو جائے اور
 افسوس کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو جماعت کا ثواب دیتے ہیں
 اور جن لوگوں نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی ہو ان

کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہیں ہوتی (فضائل اعمال)
 میرے دوستو اور بزرگوں اللہ ہمارا خالق ہے اور کوئی
 خالق نہیں اللہ ہمارا مالک ہے اور کوئی مالک نہیں اللہ ہمارا
 رازق ہے اور کوئی رازق نہیں اللہ ہمارا معبود ہے اور کوئی
 معبود نہیں ہمارے اور آپ کی دنیا اور آخرت کی پوری
 پوری کامیابی کیلئے اللہ پاک نے ہمیں پورا دین دیا ہے
 یہ دین کے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ہر جگہ اور ہر وقت
 میں سے جس اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں کے
 مطابق عمل کرے وہ دین کے کہتے ہیں۔ چنانچہ جس کی
 دنیا میں جو کچھ ہو وہ دنیا میں بھی کامیاب ہے

آخرت میں بھی کامیاب ہے۔ اور پورا دین جس کی زندگی
 میں نہ ہو وہ دنیا میں بھی ناکام اور آخرت میں بھی ناکام
 ہے۔ یہ پورا دین ہمارے اور آپ کی زندگی میں کیسے آجائے
 اس کیلئے اللہ پاک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت
 کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر کرنا
 شرط کر دیا ہے۔

گشت کا مقصد

تو اسی کے بارے میں ابھی ایک عمل ہو گا اس کو
 گشت کہتے ہیں یہ وہ گشت ہے جس کو تمام انبیاء کرام علیہم
 السلام نے کیا ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کیا ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کئے ہیں اس
گشت کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے زندگی میں پورا دین کیسے
آجائے۔ اور پوری دنیا میں جو کفر اور باطل ہے یہ پورے
دنیا سے کیسے ختم کیا جائے۔ اس سوچ اور فکر میں اب ہم
گشت کریں گے۔ اگر اس پر یہاں ہمارے ساتھ کوئی تیار نہ
ہو جائے تو ان شاء اللہ اس کے اثرات اللہ تعالیٰ دوسرے
ملکوں پر ڈالیں گے۔

گشت کے فضائل

۱۔ فرماتے ہیں جو اس گشت میں اس سوچ اور فکر و غم اور درد
کے ساتھ نکلتے ہیں تو اللہ پاک اس کے لئے ایک ایک

قدم پر پانچ سو سے لیکر سات سو تک نیکیاں دیتے ہیں۔
۲۔ جو اس گشت میں نکلتے ہیں اور اس کے جسم پر کوئی گرد
وغبار پڑتے ہیں تو یہ گرد اور جھنم کا دھواں ایک جسم پر جمع
نہیں ہو سکتا۔ ۳۔ جو اس گشت میں نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا
زیادہ مخلوق اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتی ہیں۔ ۴۔
جو اس گشت میں نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں
دین کا غم و درد ڈالیں گے۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گشت
کیلئے ہم اور آپ سب تیار ہیں کہ نہیں۔

گشت کے آداب

میرے دوستو اور عزیزو ہر کام کیلئے کچھ آداب

ہوتے ہیں جو بھی کام اس آداب کے ساتھ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس میں خیر و برکت ڈالتے ہیں تو اب ایک جماعت بنائیں گے اس میں تین آدمی کام کرتے ہیں ایک جماعت کا امیر ہوگا اور ایک متکلم ہوگا اور ایک رہبر ہوگا اور باقی جماعت کے ساتھی ہونگے تمام ساتھیوں کا سوچ اور فکر ایک ہوگا۔ کہ پورا دین ہمارے زندگی میں کیسے آجائے۔ اور پورے دنیا میں کیسے آجائے۔ مسجد سے سنت طریقے پر ٹکلیں گے بانیاں پاؤں پہلے نکال کر جوتے پر رکھیں گے اور دایاں پاؤں جوتے میں ڈالیں گے اور یہ دعا پڑھیں گے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ

فَضْلِکَ ” مسجد سے نکل کر اجتماعی دعا کریں گے کہ اے اللہ یہ دین ہمارے زندگی میں آجائے اور پورے دنیا میں دین عام ہو جائے پھر راستے کے دائیں طرف جائیں گے اور تیسرے کلمے کا ذکر کریں گے اور نظر کی حفاظت کریں گے جب کسی کے گھر پہنچ جائے تو رہبر بھائی گھر کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اگر گھر سے کوئی آدمی نکل آئے تو متکلم بھائی اس کے ساتھ نرمی سے بات کریگا کہ بھائی ہمارے اور آپ کی دنیا اور آخرت کی کامیابی اللہ پاک نے دین میں رکھی ہیں دین کسے کہتے ہیں پورا دین اللہ پاک کا ہر حکم ہر جگہ ہر وقت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے طریقے پر چلنے کو دین کہتے ہیں یہ ہمارے اور آپ کی زندگی میں کیسے آجائے اس کیلئے زبردست محنت کی ضرورت ہے یہ محنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر کریں گے اس محنت کے بارے میں مسجد میں بات ہو رہی ہے اگر آپ ہمارے ساتھ جائے اور بات سنیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بہت زیادہ اجر و ثواب دیگا اس پر اگر وہ کوئی عذر پیش کریں تو پھر مغرب کے نماز کیلئے آنے اور بیٹھنے کا وعدہ ان سے لیا جائے کہ آپ مغرب کے نماز کیلئے ویسے بھی آئیں گے اگر آپ نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ جائے اور بات سنیں تو اللہ پاک آپ کو اور

ہمیں بہت زیادہ اجر دیگا اچھا متکلم وہ ہے جو آدمی کو اپنے ساتھ نقد لے آئے یا کم از کم اس کو ذرہ حرکت دیکر کہ آپ ہمارے ساتھ ایک دو گھر دیکھ لیں۔ جب محلہ ختم ہو جائے تو پھر امیر صاحب اپنے ساتھیوں کو متوجہ کر کے فکر مند کریں کہ دیکھو بھائی ہم ایک اہم کام کیلئے نکلیں ہیں انبیاء علیہم السلام کے کام میں ہم نکلیں ہیں یہ بہت اونچا کام ہے۔ اب ہم واپس جائیں گے تو استغفار بڑھتے جائیں گے۔ ہم نے کوئی گناہ کا کام نہیں کیا لیکن یہ اونچا کام ہے انبیاء علیہم السلام والا کام ہے۔ تو انبیاء والا کام اور ہم جیسے ناچیز تو اگر اس میں ہم سے کوئی کوتاہی یا غلطی ہو گئی

ہو تو استغفار پڑھتے جائیں گے مسجد تک جماعت کو کم نہیں کریں گے جب مسجد پہنچ جائے پھر اگر کسی کا ضروری کام ہوں تو وہ جاسکتے ہیں۔ تو اس گشت کیلئے کون کون تیار ہیں اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائے۔

سورۃ اخلاص کے مختصر فضائل

مولانا محمد جمشید صاحب کی زبان سے۔ حالت وضوء میں روزانہ دو سو مرتبہ پڑھنے سے نوافل حاصل ہوتے ہیں۔ ۱۔ اللہ تعالیٰ بندے پر تین سو غضب کے دروازے بند کر دیں گے۔ مثلاً قہر، دشمنی، فتنہ وغیرہ۔ ۲۔ تین سو دروازے رحمت کے کھول دئے جائیں گے۔

۳۔ تین سو دروازے رزق کے کھول دئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بغیر محنت کے غیب سے رزق دیگا۔ ۴۔ اللہ پاک اس کو اپنے علم سے علم دیگا۔ اور اپنے صبر سے صبر دیگا۔ اور اپنی سمجھ سے سمجھ دیگا۔ ۵۔ چھتیس مرتبہ قرآن ختم کرنے کا ثواب دیا جائیگا۔ ۶۔ اللہ تعالیٰ اس کو پچاس (۵۰) سالوں کی گناہ معاف کر دیگا۔ ۷۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں بیس ہنگامے یعنی محل دیدیں گے جو یا قوت مرجان اور زمر سے بنے ہوئے ہونگے اور ہر ہنگامہ اور محل میں ستر ہزار (۷۰۰۰۰) دروازے ہوں گے۔ ۸۔ دو ہزار نفل رکعتوں کا ثواب دیا جائیگا۔ ۹۔ جنب مرجائے تو اس کے

جنازے میں ایک لاکھ دس ہزار فرشتے شریک ہونگے۔

زندگی کے بارہ اصول

ہر مسلمان کی زندگی شریعت کے مطابق گزارنے کے لئے ہمارے تبلیغ کے بزرگوں نے کچھ اصول بنائے ہیں۔ اسکو بارہ اصول کہتے ہیں اور بارہ اصول سے مشہور ہیں۔ اس میں سے بعض کام ایسے ہیں جن کو زیادہ کریں گے۔ ۱۔ دعوت الی اللہ زیادہ کریں گے۔ یعنی دعوت زیادہ دیں گے ہر وقت ہر جگہ اور ہر مسلمان کو دعوت دیں گے اور اللہ کے طرف بلائیں گے۔ ۲۔ تعلیم و تعلم زیادہ کریں گے یعنی دین اور فضائل کا سیکھنا سکھانا

زیادہ کریں گے خود بھی علم اور اس کے فضائل سیکھیں گے اور دوسروں کو بھی سکھائیں گے۔ ۳۔ ذکر و عبادت زیادہ کریں گے یعنی عبادت کی پابندی کریں گے اور جب عبادت اور دعوت سے زیادہ وقت مل جائے اس میں اللہ تعالیٰ کا یاد اور ذکر کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر فضول وقت نہ گذریں۔ ۴۔ خدمت زیادہ کریں گے یعنی اپنی جماعت کے ساتھیوں کی خدمت کریں گے اور وقت کی مناسبت سے دوسرے مسلمانوں کی بھی خدمت کریں گے اس لئے کہ خدمت سے اللہ تعالیٰ ملتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ مل جائے تو وہ کامیاب

ہے۔ اور چار کام کم کریں گے۔ وہ یہ ہیں۔ ۱۔ نیند کم کریں گے یعنی ضرورت کے مطابق سوئیں گے اور جب ضرورت پورا ہو جائے تو جلدی اٹھ کر عبادت دعوت اور ذکر و اذکار میں مشغول ہو جائیں گے۔ ۲۔ کھانا کم کھائیں گے یعنی کھانا کم کھائیں گے اور ضرورت کے مطابق کھائیں گے اس لئے کہ اگر زیادہ کھائیں گے تو نیند زیادہ آئیگا اور عبادات میں سستی آ جائیگی اور زیادہ وقت نیند میں گزرے گی اور ضائع ہو جائیگی۔ ۳۔ اور باتیں کم کریں گے اور ضرورت کے مطابق کریں گے یعنی کھانے پینے اور ضرورت کی باتیں بھی کم کریں گے کہ

تھوڑے الفاظ میں ضروری باتوں کو پورا کر کے ختم کریں کہ فضول اور زیادہ باتیں نہ ہو جائے۔ ۴۔ اور مسجد سے کم نکلیں گے یعنی مسجد میں زیادہ وقت گزاریں اگر کسی ضرورت کیلئے باہر نکلنا پڑے تو جب ضرورت پورا ہو جائے تو پھر جلد مسجد واپس آ جائے تاکہ باہر فضول وقت نہ گزریں اس لئے کہ وقت بہت زیادہ قیمتی ہے۔ اور وہ چار کام جو بالکل نہ کریں۔ ۱۔ کسی سے سوال نہیں کریں گے یعنی اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی اور سے کوئی چیز نہیں مانگیں گے اپنے اوپر سختی گزاریں گے لیکن کسی سے سوال نہیں کریں گے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی سے

سوال کرنا سخت گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر خفہ ہو جاتے ہیں اور ناراض ہوتا ہے۔ ۲۔ اسراف نہیں کریں گے یعنی کسی چیز میں اسراف بالکل نہیں کریں گے اور ضرورت سے زیادہ کوئی کام نہیں کریں گے اس لئے کہ کوئی کام ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو وہ اسراف میں داخل ہوتا ہے اور اسراف سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اور اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ ۳۔ طمع نہیں کریں گے یعنی کسی سے کسی چیز کے بارے میں طمع نہ کریں یعنی یہ بھی دل میں نہیں لائیں گے کہ فلان آدمی مجھے کچھ دیگا۔ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی سے طمع کرنا گناہ ہے

۴۔ کسی کا کوئی چیز اس کے اجازت کے بغیر استعمال نہیں کریں گے یعنی کسی ساتھی یا کوئی اور کی کوئی چیز اس کے اجازت کے بغیر استعمال کرنا منع ہے۔ اسلئے کہ اگر ہم کسی کا کوئی چیز اس کے اجازت کے بغیر استعمال کریں تو شاید وہ اس پر خفہ ہو جائے یا اس کو معلوم نہ ہو اور وہ اس چیز کو ڈونڈ رہی ہو تو اس کو کتنا تکلیف ہوگا اور دوسرے مسلمان کو تکلیف پہنچانا منع ہے اور سخت گناہ ہے۔ تو ہمیں چاہئے کہ کسی کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کریں اس سے پہلے پوچھ لیں اگر وہ اجازت دیدیں تو پھر استعمال کریں۔

داعی کے آٹھ صفات

- ۱۔ لوگوں سے محبت کرنا۔ ۲۔ اپنی اصلاح کی نیت سے دعوت دینا۔ ۳۔ جان و مال اور وقت کی قربانی کا جذبہ رکھنا۔ ۴۔ تکبر اور بڑائی کی جگہ عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔ ۵۔ کامیابی ملنے پر اللہ تعالیٰ کا مدد سمجھنا۔ ۶۔ لوگوں کے نہ ماننے پر نا اُمید نہ ہونا۔ ۷۔ لوگوں کی تکلیف دینے پر صبر کرنا۔ ۸۔ ہر نیک کام کرنے کے آخر میں استغفار کرنا۔

مذاکرہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ سارے جہان کا مالک ہے تمام دنیا کے خزانے

اللہ تعالیٰ کے قدرت میں ہیں تمام چیزوں اور حالات کے پیدا کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کام میں بھی کسی کے محتاج نہیں ہے۔ اور سارے مخلوق اپنے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت کی ساری کامیابیاں اپنے پورے دین میں رکھی ہیں۔ جو بھی پورے دین پر چلے گا تو وہ کامیاب ہوگا۔ اور جو جتنا دین پر چلے گا تو اتنا ہی کامیاب ہوگا اور جتنا دین پر نہیں چلے گا اتنا وہ دنیا اور آخرت میں ناکام ہوگا۔ اب جب پورا دین تمام انسانوں میں آجائے تو اس کیلئے پہلے انبیاء علیہم السلام آتے تھے۔ اور سب کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا میں تشریف لائیں ہیں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرا نبی نہیں آتا اب یہ دعوت کا کام اُمت کے ہر ہر فرد کے ذمہ ہے۔ اس اُمت کا ہر فرد خواہ مرد ہو یا عورت، غریب ہو یا امیر، ڈاکٹر ہو یا صدر، وزیر ہو یا فقیر، بوڑھا ہو یا جوان، چھوٹا ہو یا بڑا۔ سب کا یہ کام ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی محنت کچھ اعمال کا مجموعہ ہے۔ سب سے پہلے۔ ۱۔ ایمان اور یقین کا دعوت دینا اور دعوت سننا اور سارے انسانوں کو دعوت پر لگانا۔ ۲۔ فضائل کے حقائق میں بیٹھنا اور ان حلقے والوں کو سناتا اور حلقے والوں سے سننا اور فضائل کے حلقے بازار و دوکان اور کاروبار کے ہر

شعبہ میں بنانا۔ ۳۔ عبادات جس میں پہلا نماز ہے پھر زکوٰۃ، حج، روزہ، اور مسنون دعائیں اور دعاؤں کا قوت بڑھانا۔ ۴۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا ذکر کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والے اخلاق اور معاشرت اس میں جو بیس گھنٹے کی زندگی شاق ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے کس طرح ملتے تھے اب یہ چار اعمال ان چھ صفات کے ساتھ کرنا ہر عمل میں یہ چھ صفات پیدا کرنا۔ سب سے پہلے نماز میں یہ صفات پیدا کرنا۔ ۱۔ ہر ایک عمل یقین کے ساتھ کرنا دعوت بھی یقین کے ساتھ دینا۔ ۲۔ ہر ایک عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

طریقے پر کرنا۔ ۳۔ فضائل کے استحضار سے عمل کرنا۔ ۴۔
 اللہ تعالیٰ کے رضا کیلئے کرنا۔ ۵۔ اللہ تعالیٰ کی موجودگی کو
 دل میں رکھنا۔ ۶۔ نفس کے مجاہدے سے عمل کرنا۔ جو بھی
 ان چار اعمال کو ان چھ صفات کے ساتھ کریں اور یہ اعمال
 جس جماعت جس گھر یا دوکان میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس
 جماعت کو دین پھیلانے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ اور جس
 دوکان میں ہو تو اس دوکان سے دین ساری دنیا میں پھیل
 جائیگا اور جس گھر میں دین کے اعمال ان چھ صفات کے
 ساتھ ہو رہا ہو تو اس گھر والوں کو تمام عالم میں دین پھیلانے
 کا ذریعہ ہوگا۔ جس طرح سورج آسمان میں چلتا ہے تو

تمام دنیا والے اس کی روشنی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اسی
 طرح یہ آدمی جس جگہ یہ اعمال کرتے ہیں تو وہ جگہ دین
 پھیلانے کا ذریعہ بنے گا۔ اب اس کیلئے ایک جماعت
 ہونا چاہئے کہ روزانہ وہ مسجد میں بیٹھیں اور فکر کریں اور
 تمام عالم کے تقاضے اپنے سامنے رکھیں اور سوچ و فکر
 کریں۔ اور اس جماعت کا فکر ایک ہو مقصد ایک ہو اور
 رکام بھی ایک ہو کہ ساری دنیا میں یہ دین کیسے آجائے اور
 سب سے پہلے ان مسلمانوں کا فکر کریں جو دین کے
 آخری کنارے پر ہیں اور پھر سارے دنیا میں دین کا کیا
 حال ہے۔ اس بارے میں سوچ اور فکر کریں۔ (تمت)

خطبہ نکاح

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَ
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيْهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ
يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا
تَوْتَوْا اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
وَّنِسَاءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهِ
وَالْاَرْحَامَ اِيْنِ اللّٰهُ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُولُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا ۝ يُضْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ

قُوْرًا عَظِيْمًا ۝ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلِنَّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَزَّعَبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ
بِمَيِّمٍ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ۝ وَ سَلَامٌ عَلٰى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اول خطبہ پڑھے اور اس کے بعد ایجاب و قبول کرے

نکاح کے بعد دعاء

ایجاب و قبول کے بعد یہ دعا پڑھے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ جَعَلَ
بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ۝

جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى الدَّارِ الْعَظِيْمَةِ الْوَقْفَاتِ سَبِيْعِ
السَّمَاوَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ ۝ جَلِيْلِ الْقُدْرِ رَفِيْعِ

الذِّكْرُ مُطَاعٌ الْأَمْرُ حَيْثُ الْبُرْهَانُ ○ فَخَلِمَ
 الْأَسْمُ عَزِيزُ الْعِلْمِ وَسَيِّدُ الْعِلْمِ كَثِيرُ
 الْفُطْرَانِ ○ جَبِيلُ الشَّاءِ جَزِيلُ الْعَطَاءِ مُرْجِلُ
 الدُّعَاءِ غَيْرُ الْإِحْسَانِ ○ سَرِيلُ الْحَسَابِ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ إِلِيمُ الْعَذَابِ عَزِيزُ السُّلْطَانِ ○
 وَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 فِي الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ ○ وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَقَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْبَعُوثُ إِلَى الْأَسْوَدِ
 وَالْأَخْصِرِ ○ الْبَعُوثُ بِشَرِّهِ الصَّدْرُ وَرَافِعُ
 الذِّكْرِ ○ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 الَّذِينَ هُمْ لِحُلَاةِ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ
 الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ ○ أَهَابَعْدُ قِيَامُهَا النَّاسُ
 وَحْدَهُ وَاللَّهُ فَإِنَّ التَّوْحِيدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ ○
 وَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ التَّقْوَى مَلَاكُ الْحَسَنَاتِ ○
 وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَنِ فَإِنَّ السُّنَّةَ مَهْدِي إِلَى الْإِطَاعَةِ
 وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَاهْتَدَى ○

وَلَا يَأْكُمُ وَالْهَدْيُ فَإِنَّ الْيَدْعَةَ تَهْدِي إِلَى
 الْمَغْصِيَةِ وَمَنْ لَغِصَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَدْ طَاعَ
 وَغَوَى ○ وَعَلَيْكُمْ بِالْصَّدَقِ فَإِنَّ الصَّدَقَ
 يَنْجِي وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ ○ وَعَلَيْكُمْ بِالْإِحْسَانِ فَإِنَّ
 اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ
 اللَّهِ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَلَا تُجِبُوا الدُّنْيَا
 فَيَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ أَلَا وَإِنْ نَفْسًا لَنْ
 تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رُزْقَهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجِبُوا
 فِي الطَّلَبِ وَكُونُوا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُهَبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○
 وَأَدْعُوهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبُ الدَّاعِينَ ○ وَاسْكُنُوا دُونَ
 يُبْدِذْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ وَقَالَ رَبُّكُمْ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ
 لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ
 جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ
 الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ بِالْأَيْتِ وَالذِّكْرِ
 الْحَكِيمِ ○ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ ○

وَأَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

خطبة عيد الفطر

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر الله أكبر
الله أكبر والله الحمد لله الحمد لله المنة المنة
الذيان ذى الفضل والجود والإحسان ذى
الكرم والمغفرة والإماتان الله أكبر الله أكبر
لا إله إلا الله الله أكبر الله أكبر والله الحمد
ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد
أن سيدنا ومولانا محمد عبده ورسوله
الذي أُرسل حين شاء الكفر في البلدان صلى
الله عليه وعلى آله وأصحابه مائة ألف مرة
وتعاقب الملوك الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله
والله أكبر الله أكبر والله الحمد أمّا بعد
فأعلموا أن يومكم هذا يوم عيد لله عليكم فيه
عوائد الإحسان ورجاء بيل الدرجات والعلو

والغفران الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله
الله أكبر الله أكبر والله الحمد وقد قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم إن لكل قوم عيداً
وهذا عيدنا الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله
والله أكبر الله أكبر والله الحمد وقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم فإذا كان يوم
عيدهم يغني يوم فطرهم بأهل بيته ملكوته
فقال يا ملائكتي ما جاءء أجير وفي عسلة قالوا
ربنا جاءء أن يؤتى أجره قال ملائكتي عبيدي
وإمائي قضاة فريضتي عليهم ثم خرجوا إلى الجحون
إلى الدعاء وعزتي وجلالي وكرمي وعلوي
ارتقاء مكاني لأجبتهم فيقول أرجعوا قد غفرت
لكم وبديت سيئاتكم حسنات قال فيرجعون
مغفوراً لهم الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله
والله أكبر الله أكبر والله الحمد وهذا الذي
ذكر في ذلك اليوم كان فضله وأما أحكامه من

صَدَقَ الْفُطْرَ وَالصَّلَاةَ وَالْخُطْبَةَ الَّتِي قَبْلَهُ
لَعَمْرُ بَقِيَّتِ السَّكَلَتَانِ ۝ فَتَذَكَّرُهَا الْإِن
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَاللَّهُ الْحَمْدُ ۝ الْأَوَّلُ كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ
كَانَ كَوَاسِمِ الدَّهْرِ ۝ الثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَطْعَامِ الْخُطْبَةِ
يُكَبِّرُ الثَّلَاثِينَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَاللَّهُ الْحَمْدُ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
قَدْ أَمَدَّ مَنْ تَزَلَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ نَبِيِّهِ فَصَلَّى ۝

خطبة عيد الاضحى

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ
يَكُلُّ أُمَّةٍ مُنْكَرًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا

رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۝ وَعَلَّمَ الْتَوْحِيدَ
أَمْرًا بِالْإِسْلَامِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ ۝ وَلَشَهِدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الَّذِي هَدَانَا إِلَى دَارِ السَّلَامِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ قَامُوا بِأَقَامَةِ الْأَحْكَامِ ۝ وَ
بَذَلُوا أَلْسِنَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيَامًا
مِنْ كِرَامِهِمْ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ
الْحَمْدُ ۝ أَمَا بَعْدُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمُ
عَيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ مَافِيهِ مَعَ أَغْنَاءِ أَهْلِ قَدْ
سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ قَبْلَ هَذَا الْعَشْرِ فِي بَعْضِ الْأُمُومِيَّةِ
بِالْإِحْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ ۝ وَبَيِّنِ نَبِيَّتَهُ وَصَفِيَّتَهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُوبَهَا وَلُطَائِفَهَا وَقَدَّرَ
 عَلَيْكَ أَمَّتِهِ مِنْ سُنَّتِهِ فِي كِتَابِ الْفَقْهِ مَسَائِلَهَا ○
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الْحَمْدُ ○ فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ يَا عِيسَى ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَبَّ
 إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدِّمِ مَرَّةً لِيَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأُظْلَافِهَا وَإِنَّ الدِّمَ لَيَقَعُ
 مِنْ اللَّهِ بِسَكَّانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِالأَرْضِ فَطَيَّبُوا بِهَا
 نَفْسًا ○ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الْحَمْدُ ○ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْكَلَامُ
 قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ بَرَزِيذٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَُوا فَمَا لَنَا
 فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٍ قَالُوا
 يَا صُوفِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ الصُّوفِ
 حَسَنَةٍ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الْحَمْدُ ○ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

مَنْ وَجَدَ سَعَةً لَنْ يَضْحَى فَلَكَ يَضْحَى فَلَا يَحْصُرُ
 مُصْلَاكًا ○ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الْحَمْدُ ○ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْكَلْبِيُّ
 يَوْمَئِذٍ بَعْدَ يَوْمِ الْأَصْحَى ○ وَعَنْ عَلِيٍّ قَسْلَهُ وَهَذَا
 بَعْضُ مَنْ الْفَضَائِلِ ○ وَتَعَلَّمُوا مِنَ الْعُلَمَاءِ
 الْمَسَائِلَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○
 لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَائُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ
 التَّقْوَى مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِشُكْرِ اللَّهِ
 عَلَى مَا هَدَىٰكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ○

نماز جمعہ، عیدین اور استسقاء کے لئے

دوسرا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَ
 نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ○ وَلَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
 شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ○ مَنْ
 يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا

هَادِي لَهُ. وَلَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ. وَلَشَهِدَ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ. مَنْ يَطِيعِ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِمْهَا فَإِنَّهُ
لَا يَضِلُّ إِلَّا لِنَفْسِهِ وَلَا يَطْرُقُ إِلَيْهِ شَيْءٌ. أَعْلَوْذُ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. إِنْ أَمَّلَ اللَّهُ وَمَلَكَ كَتَبَ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ. وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي
أَهْلِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاةً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ
عَلِيٌّ. وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمْرَةُ

أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ. وَحُجْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَمَوْلَاهُ
مَعْقِرَةَ ظَاهِرَةٍ وَبَاطِنَةٍ لَا تُعَاوِدُ ذُنُوبًا. اللَّهُ أَلَمَّ
فِي أَصْحَابِي لَا تُتَّخِذُوهُمْ مِنْ بَعْدِي غَرَضًا
لِمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحَقِّي أَحَبَّهُمْ. وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ
فَبِغَضِي أَبْغَضَهُمْ. وَخَيْرُ أُمَّتِي قُرْبِي ثُمَّ
الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ. وَالسُّلْطَنُ
الْمُسْلِمُ خَلُّهُ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ. مَنْ أَهَانَ سُلْطَنَ
اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ. إِنْ أَمَّلَ اللَّهُ بِأَمْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ فَلَا يُتَأَتَّى فِي الْقُرْبَى
وَيُنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَنَكُمْ تَذَكُّرُونَ. فَإِذَا كَرُّوا بِاللَّهِ يَذْكُرْكُمْ
وَأَذَعُوهُ يَسْتَجِيبُ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى
وَأَجَلُ وَأَتْمُ وَأَكْبَرُ.



فضائل و فوائد

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ”القول الجمیل“ اور ”بہشتی زیور“ میں لکھی ہیں۔ ”القول الجمیل“ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

”یہ ۳۳ آیات ہیں جو جاؤ کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر

مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں، اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی، یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی

جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَوْمَ الدِّينِ
نَعْبُدُكَ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْقُرْآنُ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا
رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ
وَالَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ
رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۝ وَاللَّهُ
إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا

بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضُ وَلَا
يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا
إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ
يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنِ
بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ
لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ
مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ
تُبَدَّلُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تَخَفُوْهُ يُحَاسِبُكُمْ
بِهٖ الدّٰهُ فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ اَمِّنَ الرَّسُوْلُ
بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ
اَمِّنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ
وَكَتٰبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا تَفْرُقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

الْمَصِيرُ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ
نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ
كُنَّا مُسِيئِينَ أَوْ أَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
• شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ وَالْمَلَكَةُ وَأُولُو
الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
• قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ
تَوَكَّلْ عَلَى الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَلِّجُ اللَّيْلَ

فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ •
• إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى

عَلَى الْعَرْشِ يَغْشَى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُومُ مَسْخَرَاتٍ
بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

إِنَّهُ لَا يَحِثُّ الْمُتَعَدِّينَ ۝
وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ
خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ
اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝
۞ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا
الرَّحْمَنَ أَيَّامًا تَدْعُوا
فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تَخَافُ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدِّينِ

وَكَبِيرًا ۝
أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ
عِبَثًا وَأَنكُمْ إِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَلَى
اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ

إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهُ بِهِ فَإِذَا حِسَابُهُ
عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَ
قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالصَّلَاتِ صَفًا ۝ وَالزُّهْرِ

نَرَجُرُ ۝ فَالْثَّلَاثِ ذِكْرًا ۝
إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝
إِذَا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِزِينَةٍ الْكَوَكِبِ ۝
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى

الْمَلَا الْأَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُورًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝
إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝
فَأَسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ
خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا
إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ

لَا زُرٍ ۝ يَمْعُشَرُ الْجِنُّ
وَالْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاَنْفُذُوا
لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝
فِي أَيِّ الْإِذِّ رَيْبًا تَكْذِبُونَ ۝
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظِثُنِ
ثَائِرٌ وَنَحَّاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِأَيِّ
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ
إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۚ فَبِأَيِّ
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
لَوْ أَنزَلْنَاهُ الْقُرْآنَ

عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا
مَّتَّصِدًا عَاقِمُنْ خَشِيَةً
اللَّهُ ۚ وَتَذَكُّ الْأَمْثَالِ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ
نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا
إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا
بِهِ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

أَحَدًا ۖ وَأَنْتَ تَعْلَى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَلَا وَلَدًا ۖ وَأَنْتَ
كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى
اللَّهِ شَطَطًا ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ
مَا أَعْبُدُهُ ۚ وَلَا أَنْتُمْ
مَّا عَابَدْتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ
عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُهُ لَكُمْ
دِينُكُمْ وَرَبِّي دِينِي ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي
الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

إِذَا حَسَدَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ
مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ
النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ
فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آ کر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آ کر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابوالدرداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح

کے وقت یہ کلمات پڑھے تو اس کی دولتیں کثرت سے پہنچنے کی۔ (میں نے بھی یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے کہ یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔) یہ کلمات یہ ہیں۔
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط اغْلَسْ أِنَّ اللَّهَ عَلِيُّ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ لَذِي أَحْصَا بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْفَسْخِ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ أَحَدٌ بِمَا صَبَّهَا أَنْ رَبَّنَا عَلِيُّ
صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا يَتْلُو الْبَيْنِ آمَنُوا أَفْوَاقًا وَسَلَفًا

دخیل کور

اصلاح

اوکری

مؤلف: ابو یوسف محمد ولی درویش

الاستاذ بجامعة العلوم الاسلاميه بنوري تاون

مترجم: مولانا سعيد الله جان

فاضل وفاق المدارس ملتان

ناشر: مکتبہ دیوبند
محله جنکی مقب قصبہ غازی
پہنور - مینار

قَالَ لَكَ قَوْلِي مَا فُطِنْتُ بِفَقِيهِكَ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ

دین

اسلامی آژوند

مؤلف

حضرت مولانا مفتی عبدالغفور

دلا لافثناء جامعہ بنوریہ کراچی خطیب جامع مسجد
بلال غنی چورنگی مشیر مشاوارہ کراچی پاکستان

مترجم: مولانا سعيد الله جان

فاضل وفاق المدارس ملتان

ناشر: مکتبہ دیوبند
محله جنکی مقب قصبہ غازی
پہنور - مینار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خصوصی بیان

د

زنانہ وُد پاره
دَنجات لار

مکتبہ دیوبند

بجلائی عقیقہ خانہ

۴۰

حضرت بائزید بسطامیؒ

(اور)

ایک یہودی عالم کا

مناظرہ

مکتبہ دیوبند

مجلہ جنتی پنیو